© rasailojaraid.com

ادارہ

اخبار الاحرار

جناب عبداللطیف خالد چیمہ پر قائم دہشت گردی کے ناجائز مقدمے کی مذمت

ملتان (13 / مئی 2015) تمام مکاتب فکر کے مشترکہ پلیٹ فارم ’’متحدہ تحریک ختمِ نبوّت رابطہ کمیٹی پاکستان‘‘ کے کنوینزاور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کے خلاف ATA-9 ت پ کے تحت تھانہ سٹی چیچہ وطنی میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، ان پر الزام ہے کہ انھوں نے 8 / مئی کو چیچہ وطنی کی مرکزی مسجد عثمانیہ میں نماز جمعۃ المبارک کے موقع پر جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے برادرِ نسبتی اور کاتب وحی سیدنا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت ومناقب پر تقریر کرتے ہوئے قابلِ اعتراض تقریر کی تھی۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے جنرل سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر اور کئی دیگر رہنماؤں نے عبداللطیف خالد چیمہ پر مقدمے کے اندراج کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عبداللطیف خالد چیمہ گزشتہ چار عشروں سے اتحادِ اُمّت، تحفظ ختمِ نبوّت کے لیے پرامن جدوجہد کررہے ہیں اور اُن کی مثبت سرگرمیوں کا دائرہ نہ صرف اندرون ملک بلکہ بیرون ملک تک پھیلا ہوا ہے، ان پر فرقہ واریت کا الزام کسی طور پر بھی درست نہیں ہوسکتا، اِن رہنماؤں نے کہا کہ من گھڑت مقدمہ واپس لیا جائے ورنہ ہم سمجھیں گے کہ اس مقدمے کا اصل مقصد حالات کو خراب کرنا اور اشتعال دلانا ہے، علاوہ ازیں انٹرنیشنل ختمِ نبوّت موومنٹ کے رہنما قاری منظور احمد طاہر، جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے مہتمم مولانا کلیم اللہ رشیدی اور قاری سعید ابن شہید، قاری بشیر احمد رحیمی، قاری عتیق الرحمٰن رحیمی، مولانا پیر جی عبدالباسط، محمد اعجاز رضا، شیخ عبدالغنی، قاری محمد قاسم، مولانا منظور احمد، حافظ محمد عابد مسعود، حافظ حکیم محمد قاسم، قاضی عبدالقدیر، مفتی قاضی ذیشان آفتاب سمیت ساہیوال ڈویژن کے دوسو سے زائد علماء کرام، اولیاء عظام اور دینی رہنماؤں نے اپنے ردِعمل میں کہا ہے کہ عبداللطیف خالد چیمہ نے 8 / مئی کو چیچہ وطنی میں جو تقریر کی اُس میں کسی قسم کا کوئی قابلِ اعتراض مواد نہیں تھا، پولیس کی کارروائی بدنیتی پر مبنی ہے، انھوں نے کہا کہ عبداللطیف خالد چیمہ امن کمیٹی کے دیرینہ رکن ہیں اور ان کی جدوجہد تسلسل کے ساتھ آئینی دائرے میں ہے، وہ تحفظ ختمِ نبوّت کے محاذ کے سرکردہ رہنما ہیں، اُن کے خلاف تھانہ چیچہ وطنی میں درج ہونے والی ایف آئی آر میں جھوٹ اور مبالغہ شامل ہے اگر یہ صورتحال باقی رہی تو علماء کرام، دینی حلقے ہر سطح پر امن کمیٹیوں کا بائیکاٹ کردیں گے، اِن رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ یہ مقدمہ بلاتاخیر واپس لیا جائے۔ اُدھر ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان کے چیئرمین چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ (سپریم کورٹ) نے کہا ہے کہ عبداللطیف خالد چیمہ کے خلاف چیچہ وطنی میں پولیس مقدمہ سراسر زیادتی اور ناانصافی ہے، اس قسم کی زیادتیوں سے بنیادی انسانی شہری حقوق کی خلاف ورزی مسائل کھڑے کرتی ہے، انھوں نے یہ بھی کہا کہ پولیس اپنی مرضی سے غلط رپورٹوں کی بنیاد پر مقدمات بنا کر قومی ایکشن پلان کو ناکام بنانا چاہتی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی ضمانت منظور

ملتان (14 ر مئی) انسداد دہشت گردی کی عدالت نمبر 2 ملتان کے ڈسٹرکٹ ہیڈ سیشن جج سجاد احمد نے متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینئر اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کی ATA-9 کے جرم میں 21۔مئی تک عبوری ضمانت قبل از گرفتاری منظور کر لی ہے، اُن کی طرف سے حکیم محمود احمد خاں غوری ایڈووکیٹ پیش ہوئے تفصیلات کے مطابق حاجی عبداللطیف خالد چیمہ نے 8۔مئی کو مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں سیدنا حضرت امیر مُعاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت ومناقب پر نماز جمعتہ المبارک کے اجتماع میں تقریر کی تھی، جس پر تھانہ سٹی چیچہ وطنی نے مقدمہ نمبر 196/15 کے تحت 12۔مئی کو دہشت گردی کے ایکٹ ATA-9 ت پ کے تحت مقدمہ درج کر لیا تھا اور پولیس نے اُن کی گرفتاری کے لیے اُن کی رہائش گاہ 12/42 ایل پر چھاپہ بھی مارا تھا لیکن وہ گرفتار نہیں کئے جا سکے تھے، علاوہ ازیں مجلس احرارِ اسلام ساہیوال ڈویژن کے ترجمان حافظ حکیم محمد قاسم نے کہا ہے کہ (آج) 15۔مئی کو ساہیوال ڈویژن کی مساجد میں نماز جمعتہ المبارک کے اجتماعات میں مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام اور خطباء عظام نے عبداللطیف خالد چیمہ پر سراسر ناجائز مقدمہ درج کرنے پر احتجاج کریں گے اور پولیس کی جانبداری کے خلاف مساجد میں قراردادیں بھی منظور کی جائیں گی۔

☆☆☆

ملتان (15 ر مئی) انسداد دہشت گردی کی عدالت نمبر 2 ملتان کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سجاد احمد نے تحریک ختمِ نبوّت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کی ضمانت کنفرم کر دی ہے۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے 8 ر مئی کو مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں کاتبِ وحی سیدنا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت وفضائل پر خطبہ جمعہ دیا تھا جس میں تھانہ سٹی چیچہ وطنی نے دہشت گردی ایکٹ ATA-9 کے تحت مقدمہ درج کر لیا تھا، ضمانت کی کنفرمیشن کے بعد عبداللطیف خالد چیمہ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر دارِ بنی ہاشم ملتان پہنچے تو سید محمد کفیل بخاری، شیخ نذیر احمد، سید عطاء المنان، حافظ محمد مغیرہ، مولانا محمد اکمل، اور احرار کارکنوں کا بڑی تعداد نے اُن کا پُر جوش خیر مقدم کیا، اس موقع پر مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ مجلس احرار اسلام پُر امن جماعت ہے جس کا کسی قسم کی دہشت گردی اور فرقہ واریت سے ہرگز کوئی تعلق نہیں، انھوں نے کہا کہ عبداللطیف خالد چیمہ نے تحریکِ ختمِ نبوّت کے کام کو آئینی دائرے میں ملکی اور بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھایا ہے، ہمیں عدالتوں پر مکمل اعتماد ہے۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ اس مقدمہ میں بھی عبداللطیف خالد چیمہ باعزت بری ہوں گے۔ انھوں نے کہا کہ توحید وختمِ نبوّت اور اسوہ ومقام صحابہ پر ایمان ہر مسلمان کا بنیادی عقیدہ ہے، ہر شہری کو آئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنے عقیدے کے اظہار کا حق حاصل ہے۔ فرقہ واریت اور دہشت گردی کی آگ نے وطنِ عزیز میں امن اور سلامتی کے خواب کو چکنا چور کر دیا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت فرمائے اور وطن عزیز کو امن کا گہوارہ بنائے۔ (آمین)

مدارس کو مٹانے والے خود مٹ جائیں گے (سید محمد کفیل بخاری)

حسن ابدال ۱۵ ر مئی (انٹرویو: خواجہ شہزاد احمد) اِسلام ایک زندہ وجاوید اور ہمیشہ باقی رہنے والا دین ہے۔ اِسلام اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مدارس کو مٹانے والوں کا ناپاک اور گھناؤنا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا۔تاریخ گواہ ہے کہ اِسلام اور مدارس کو مٹانے والوں کا اپنا نام ونشان مٹ گیا۔وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات پرویز رشید جس تہذیب اور جس تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں درحقیقت وہی جہالت ہے۔پرویز رشید ماضی کی نام نہادترقی پسند اور شکست خوردہ ٹیم کا ایک ناکارہ پرزہ ہے جو راستے میں کہیں کھو گیا تھا۔پارٹیاں بدل بدل کر اِس مقام تک پہنچنے والے پرویز رشید جیسے ابن الوقت لوگوں کا اپنا کوئی نظریہ نہیں۔بلکہ یہ عالمی طاغوت کا ایجنڈا ہے۔جتنے بھی سامراجی منصوبے ہیں مدارس اُن کے راستے میں سب سے بڑی دیوار اور مزاحم ہیں۔آزادی کی تحریک مدارس کے علماء نے لڑی اور اب بھی ملک کے خلاف جو سازشیں اور پراپگینڈہ ہورہا ہے اُس کے راستے میں اگر کوئی مذاحمتی قوت باقی ہے تو وہ مدارس ہی کے علماء اور طلبہ ہیں جو پاکستان کی بقاء اور سلامتی کے لئے آگے کھڑے ہیں اور مذاحمت کررہے ہیں۔بین الاقوامی طاقتیں مدارس کی اِس طاقت کو ختم کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ اپنے مذموم مقاصد کامیاب ہوں، عالمی طاغوت کا تسلط پوری دنیا پر قائم ہوسکے۔اِن خیالات کا اظہار سید الاحرار حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے نواسے مجلس احرارِ اِسلام پاکستان کے نائب امیر حضرت سید محمد کفیل بخاری نے خان ماڈل ٹاؤن حسن ابدال میں اُستاذ القراء مولانا قاری محمد داؤد کی رہائش گاہ پر روزنامہ ''اِسلام'' کو دیئے گئے ایک خصوصی اِنٹرویو میں کیا۔اس موقع پر مجلس احرار اِسلام کے مولانا ابوذر، مبلغ ختم نبوت مولانا تنویر الحسن، مولانا قاری عبدالباسط قریشی، صاحبزادہ مفتی خالد محمود قریشی، جمعیت اہلسنت والجماعت کے صدر حاجی محمد سلیمان، سرپرست اعلیٰ حاجی غلام صفدر اور دیگر بھی موجود تھے۔اُنہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات پرویز رشید کی جانب سے مدارس کے خلاف دیئے گئے بیان سے قوم کے عقائد اور جذبات کو مجروح ہوئے ہیں اور اِس سے قوم کے اندر منافرت پیدا ہوئی۔وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات پرویز رشید نے پاکستان کے آئین کی بھی خلاف ورزی کی ہے آئین میں اِن باتوں کی کوئی گنجائش نہیں وہ قومی ایکشن پلان کی زد میں بھی آتے ہیں۔حکومت فی الفور قومی ایکشن پلان کے تحت پرویز رشید کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائے۔پرویز رشید مدارس کے خلاف دیئے گئے اپنے بیان کو واپس لیتے ہوئے پوری قوم سے معافی مانگیں اور اگر وہ معافی نہیں مانگتے تو حکومت اُنہیں اِس وزارت سے برطرف کرے۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ عالمی طاغوتی طاقتوں کے ایجنڈے کی تکمیل کے لئے حکومت کی جانب سے دہشت گردی کو مذہب سے جوڑ کر ایک ہی طبقہ کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔بعض نام نہاد لوگوں کو پینٹا گون بلا کر صوفی ازم کے فروغ کے لیے اُن کی برین واشنگ کی گئی۔اب اُن سے اپنے گھناؤنے ایجنڈے کے لیے کام لیا جارہا ہے۔ختم نبوت کے حوالے سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں حضرت سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ (ربوہ) چناب نگر جو قادیانیوں کا گڑھ ہوا کرتا تھا الحمد اللہ ختم نبوت کی برکت سے وہاں 1993ء سے لیکر اب تک کوئی بھی مسلمان قادیانی نہیں ہوا جبکہ اللہ کے فضل وکرم سے قادیانی بہت بڑی تعداد میں تائب ہوکر دائرہ اِسلام میں داخل ہوچکے ہیں یہ ہم سب کے لئے بہت بڑی کامیابی ہے۔قادیانی گروہ اِس وقت شدید بوکھلاہٹ، احساسِ کمتری اور مایوسی کا شکار ہوکر خود کئی حصوں میں تقسیم ہوچکا ہے۔قادیانیوں کی بڑی تعداد اپنے ہی قائدین کی نہ صرف غلیظ اور ناپاک حرکتوں کے خلاف ہوچکی ہے بلکہ وہ کفر کی اُس گندی دنیا سے تیزی سے نکل رہے ہیں اور اِسلام کی پاکیزہ روشنی سے اپنے قلوب کو منور کررہے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حسن ابدال میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس

سید محمد کفیل بخاری کا خطاب

حسن ابدال، ۱۵؍مئی (رپورٹ: خواجہ شہزاد احمد) چند روز قبل جمعیت اہلسنت والجماعت تحصیل حسن ابدال کا ایک اِجلاس جامع مسجد سعدیہ خان ماڈل ٹاؤن حسن ابدال میں منعقد ہوا۔ اِجلاس کا مقصد حسن ابدال کی سطح پر ختم نبوت کے حوالے سے کوئی اچھا سا پروگرام ترتیب دینا تھا جس کے لئے جمعیت اہلسنت والجماعت تحصیل حسن ابدال کے سرپرست اعلیٰ حاجی محمد صفدر، صدر حاجی محمد سلیمان، مولانا محمد صفدر جروار، مولانا قاری عبدالباسط قریشی، صاحبزادہ مفتی خالد محمود قریشی ، قاری منصور سمیت دیگر جماعتی عہدیداران اور اراکین نے اِجلاس میں باہمی مشاورت سے طے کیا کہ سید الاحرار حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے نواسے نائب امیر مجلس احرار اِسلام پاکستان حضرت سید محمد کفیل بخاری دامت برکاتہم سے حسن ابدال میں ختم نبوت کے حوالے سے بیان کرنے کی درخواست کی جائے۔ چنانچہ پروگرام کے لئے وقت لینے کی غرض سے اُنہیں ٹیلی فون کیا گیا، بس اِدھر بات ہوئی اُدھر بخاری صاحب نے بغیر کسی حیل وحجت حسن ابدال تشریف لانے اور اپنا قیمتی وقت دینے کی درخواست کو شرفِ قبولیت بخش دیا۔ جمعیت اہلسنت والجماعت تحصیل حسن ابدال کے زیر اہتمام ہونے والے اِس پروگرام کے لئے جامع مسجد سعدیہ خان ماڈل ٹاؤن جی ٹی روڈ حسن ابدال کا اِنتخاب کیا گیا اور طے پایا کہ 15 مئی بروز جمعۃ المبارک بعد از نمازِ مغرب حضرت سید محمد کفیل بخاری دامت برکاتہم بیان فرمائیں گے۔ دو دِن کے مختصر عرصہ میں پروگرام کے تمام تر اِنتظامات اور سب سے بڑھ کر اُس کی تشہیر خاصے مشکل مراحل تھے جو الحمد للہ ختم نبوت اور اکابر کی برکت سے اِنتہائی خوش اسلوبی سے نہ صرف طے پائے بلکہ پروگرام میں مجمع کی بھرپور شرکت نے اِسے عظیم الشان کامیابی سے ہمکنار کیا۔ علماء کرام اور عوام کی بڑی تعداد مقررہ وقت سے پہلے ہی جامع مسجد سعدیہ خان ماڈل ٹاؤن پہنچنا شروع ہوگئی۔ نمازِ مغرب کی ادائی کے فوراً بعد پروگرام کا آغاز کر دیا گیا جس کے کچھ لمحوں بعد نائب امیر احرار اِسلام پاکستان حضرت سید محمد کفیل بخاری کے خان ماڈل ٹاؤن حسن ابدال پہنچنے کی اطلاع ہوئی تو علماء کرام اور عوام یادگارِ اسلاف کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے راستے کی طرف دیوانہ وار لپکے۔ اِس موقع پر قرأت اکیڈمی حسن ابدال کے پرنسپل اُستاذ القراء حضرت مولانا محمد داؤد شدید بیماری کی حالت میں حضرت کے اِستقبال کے لئے اپنے صاحبزادگان مولانا قاری عبدالباسط قریشی، مولانا مفتی خالد محمود قریشی، مولانا قاری احسان احمد قریشی کے ہمراہ موجود تھے۔ حضرت سید محمد کفیل بخاری دامت برکاتہم کا خان ماڈل ٹاؤن حسن ابدال پہنچنے پر فقید المثال اِستقبال کیا گیا اِس موقع پر ہر شخص حضرت کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بے قرار اور بے چین دکھائی دے رہا تھا۔ صاحبزادہ قاری احسان احمد قریشی نے تلاوتِ کلامِ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الٰہی سے حاضرینِ مجلس کے قلوب کو منور کیا۔ تلاوتِ کلامِ پاک کے بعد قاری اُسامہ احمد نے اپنی خوبصورت آواز و انداز میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور ہدیہ عقیدت کے پھول نچھاور کئے۔ سید الاحرار حضرت امیر شریعت سید عطا اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے نواسے نائب امیر احرار اِسلام پاکستان حضرت سید محمد کفیل بخاری دامت برکاتہم نے اپنے خطاب میں کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے بغیر عقیدہ توحید بھی نامکمل ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی نے ہمیں عقیدہ توحید سے آشنا کیا اور اللہ کی مخلوق کے دِلوں سے بتوں کی محبت کو نکال کر اللہ وحدہ لاشریک کی محبت ڈال دی۔ مخلوق کو اللہ تبارک وتعالیٰ کا تعارف حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کرایا اور پھر اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے آخری نبی محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعارف خود کرایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے آخری نبی اور آخری رسول ہیں جن کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اے میرے حبیب آپ فرما دیجئے کہ میں اللہ کی طرف سے تم سب کے لئے آخری نبی بنا کے بھیجا گیا ہوں۔ تم سب سے مراد قیامت تک آنے والے تمام زمانے اور تمام مخلوقات جن وانس شامل ہیں۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ علماء کرام اور مفسرین لکھتے ہیں کہ اللہ رب العزت نے اپنے دیگر انبیاء علیہم السلام میں سے کسی کا یہ تعارف نہیں کرایا کہ میں نے تمہیں نبی بنا کر بھیجا ہے یہ اعزاز صرف اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو حاصل ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ معجزہ عطا فرمایا تھا کہ جانور بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی تکالیف اور دکھ درد کے بارے میں بتاتے تھے، مشہور واقعہ ہے کہ ایک اُونٹ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا، اپنا سر حضور کے قدموں میں رکھا اور کچھ بڑبڑایا، اللہ نے وحی کے ذریعے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر اُس اُونٹ کے بڑبڑانے کے راز کو واضح فرمادیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُونٹ کے مالک جو ایک صحابی تھے کو فرمایا کہ تمھارا اُونٹ شکایت لیکر آیا ہے کہ مجھے خوراک کم دیتا ہے اور مجھ سے میری طاقت سے زیادہ کام لیا جاتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صحابی کو ہدایت فرمائی کہ اپنے اونٹ کا خیال رکھے اور اس پر زیادتی نہ کرے۔ اُنہوں نے کہا کہ جس طرح عقیدہ توحید اور عقیدہ ختم نبوت کے بغیر ہمارا ایمان کامل نہیں ہوتا بالکل اِسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس اور پاکیزہ جماعت میں شامل تمام اصحاب رضی اللہ عنہم کے بارے میں ذرہ برابر بھی شک وشبہ سے ہمارا ایمان ناقص ہو جاتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ میرے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین ستاروں کی مانند ہیں جو بھی اِن کی اتباع کرے گا اُسے ہدایت ملے گی۔ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام، اسلام آباد کے امیر مولانا پیر ابوذر نے کہا کہ الحمد للہ دین کا کام کرنے والی تمام جماعتیں ہمارے سر کا تاج ہیں، تمام جماعتیں اپنی اپنی جگہ محنت اور جدو جہد کو لائحہ عمل بنا کر دین کی خدمت میں مصروف ہیں۔ مجلس احرارِ اِسلام پاکستان ہو تحریک ختم نبوت ہو یا تحریک دفاع صحابہ ہو، تحریک دفاع حرمین ہو یا ملکی اور بین الاقوامی سطح پر کبھی بھی کسی وقت بھی اور کسی حال میں بھی باطل کے سامنے کھڑا ہونے کا وقت آیا الحمد للہ ہم نے اپنے اکابر سے کیے ہوئے اُس عہد کی پاسداری کی اور سینہ سپر ہو کر اپنی جماعت کی پالیسی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

، جماعت کے منشور اور جماعت کی ترتیب کے ساتھ آگے بڑھے ہیں۔ چناب نگر (ربوہ) میں سب سے پہلا مرکز ختم نبوت الحمدللہ ابناء امیر شریعت خطیب بنی ہاشم سید عطاالمحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور محقق العصر سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے قائم کیا جو آج ایک تناور درخت بن چکا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ صرف تحریکِ ختم نبوت یا تحریک دفاعِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی نہیں بلکہ ہمیں یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تحریکِ اسماء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شروع فرمائی تو ہزاروں بچوں کے نام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے نام پر رکھے گئے۔ آج پاکستان کے تمام محکموں میں، کالجز اور یونیورسٹیوں میں اللہ کے فضل وکرم سے مغیرہ اور معاویہ نام کے نوجوان اپنی اپنی کرسیوں پر براجمان ہیں۔ یہ اُن بزرگان دین کی محنت اور اُن کی خداداد صلاحیتیں تھیں کہ جنہوں نے اپنی بصیرت سے آنے والے حالات کو پہچانا اور ایک مثبت تحریک شروع کی جس کے ثمرات آج ہر طرف دکھائی دے رہے ہیں۔ پروگرام کے بعد باجماعت نمازِ عشاء ادا کی گئی اس موقع پر حضرت سید محمد کفیل بخاری دامت برکاتہم نے خصوصی دعا فرمائی جس کے بعد وہ تمام علماء کرام اور دیگر افراد سے فرداً فرداً ملے۔ اور ان میں قرآن کریم کے نسخے تقسیم کیے۔ اِس موقع پر اُستاذ القراء حضرت مولانا قاری محمد داؤد، مولانا تنویر الحسن، مولانا ابوذر، مولانا محمد صفدر جروار، مولانا قاری عبدالباسط قریشی، مولانا ولی اللہ معاویہ، صاحبزادہ مفتی خالد محمود قریشی، معروف ثناء خوانِ مصطفیؐ آصف اقبال، مولانا محمد ابوبکر رمز، مولانا قاری محمد افضل ، قاری راشد محمود، مولانا صاحبزادہ زبیر احمد درخواستی، قاری عبدالواحد، قاری محمد انصر، صاحبزادہ قاری حماد احمد، مولانا عزت نور، مولانا فتح خان، حاجی محمد سلیمان، حاجی محمد صفدر، قاری توفیق، قاری محمد عنصر، مولانا محمد زکریا، اختر علی رحمانی، عبدالودود ہاشمی، مولانا محمد قاسم، مولانا صلاح الدین فاروقی، قاری محمد توفیق، قاری محمد منصور، حیات اللہ خان، عدیل عزیز، محمد بلال اور جلال احمد سمیت لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

مسافرانِ آخرت

- والدہ مرحومہ بھائی محمد طارق چوہان ملتان، یکم مئی 2015ء
- محمود احمد مرحوم، مجلس احرار اسلام مرید کے، کے کارکن، محمد معاویہ کے والد خالد محمود کے بھائی اور حکیم محمد صدیق تارڑ مرحوم کے فرزند 21/رجب 1436ھ۔ 11 مئی 2015ء
- محمد سعید مرحوم، مجلس احرار اسلام حاصل پور کے رہنما، رکن مرکزی مجلس شوریٰ حاجی ابوسفیان تائب کے ماموں زاد، 15 مئی 2015ء
- میر عبدالقیوم مرحوم، خواجہ محمد ایوب (گوالمنڈی، لاہور) کے برادرِ بزرگ، مئی 2015ء

قارئین سے درخواست ہے کہ تمام مرحومین کے لیے دعاء مغفرت اور ایصال ثواب کا اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ (آمین)

© rasailojaraid.com